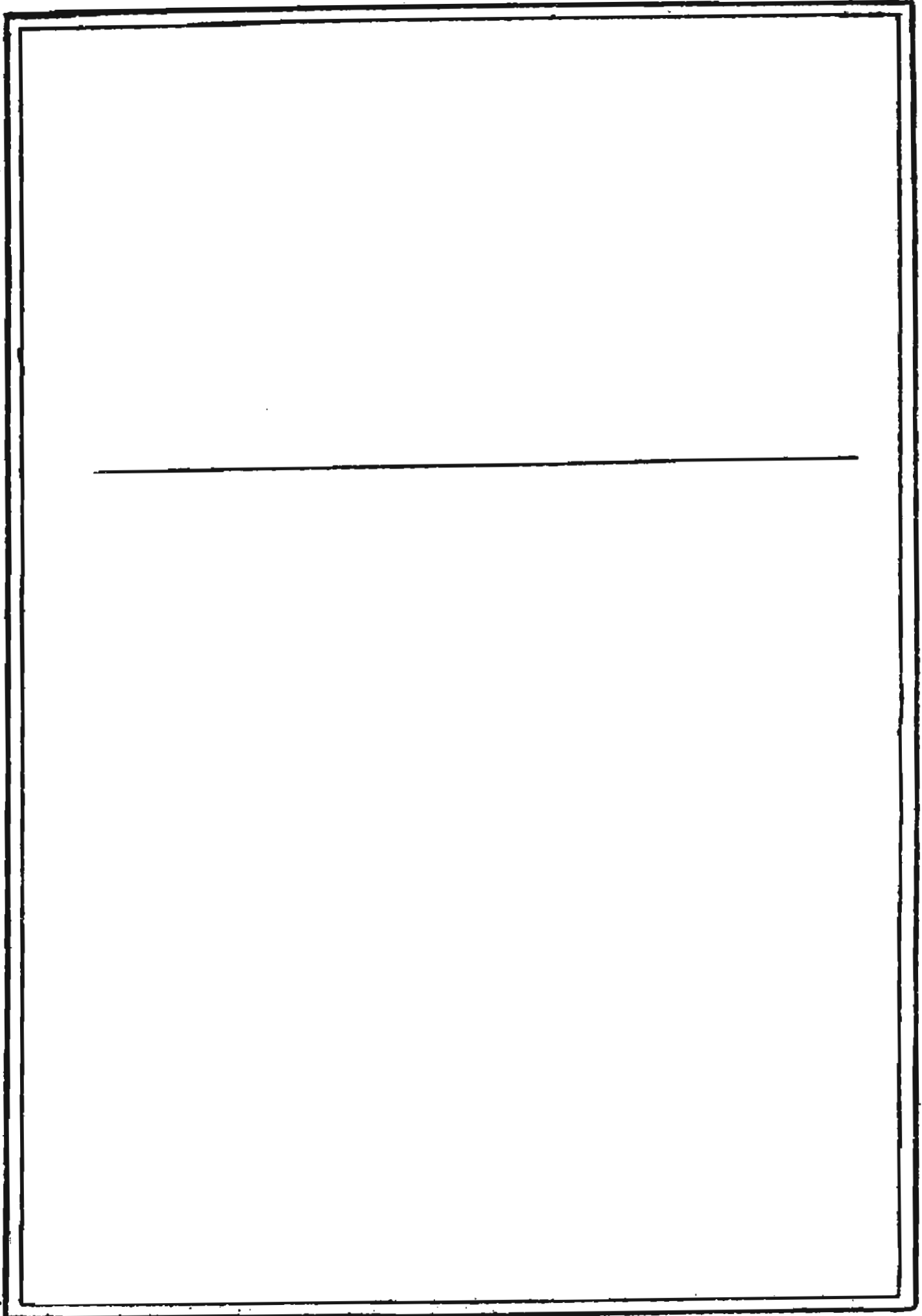


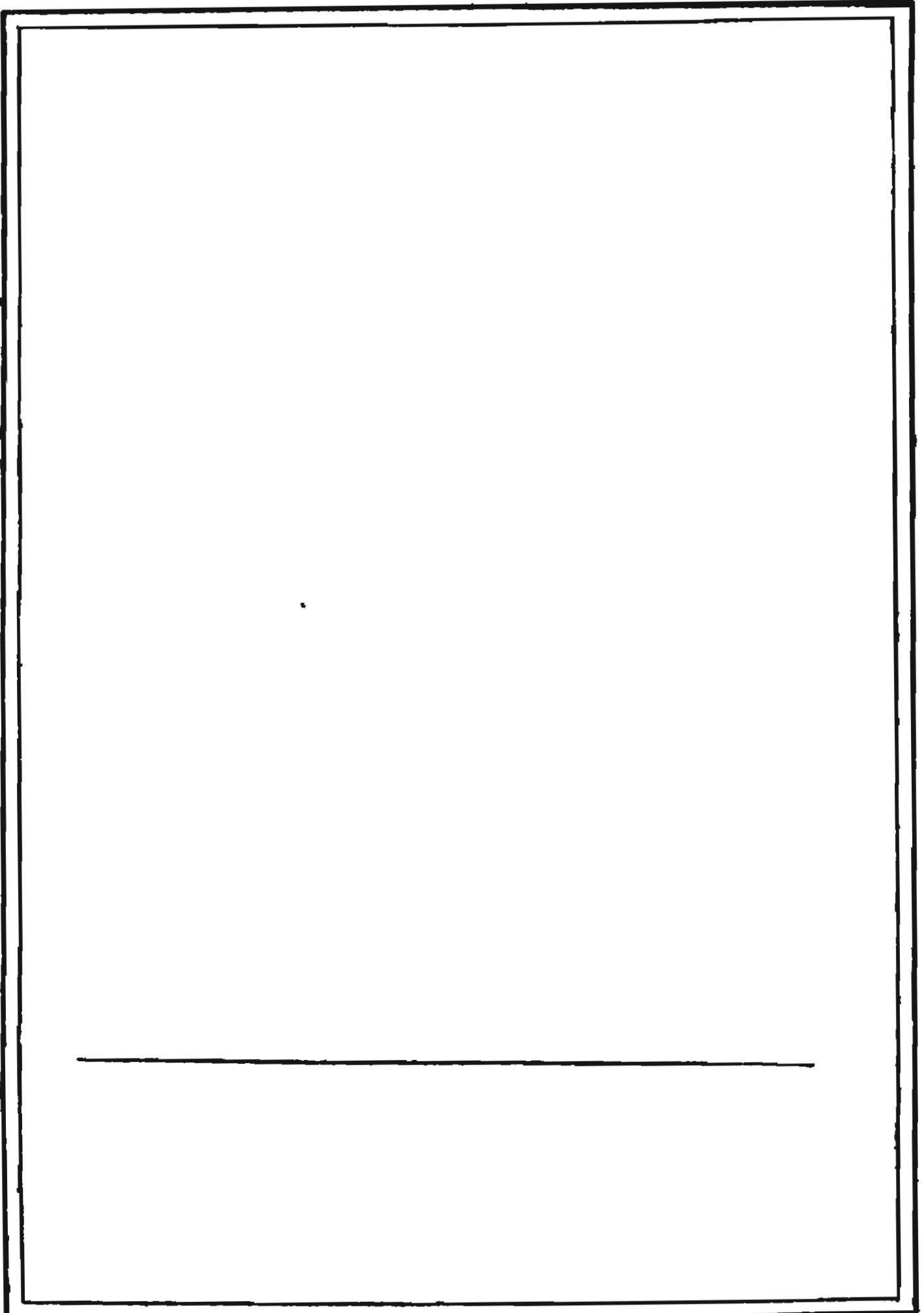
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

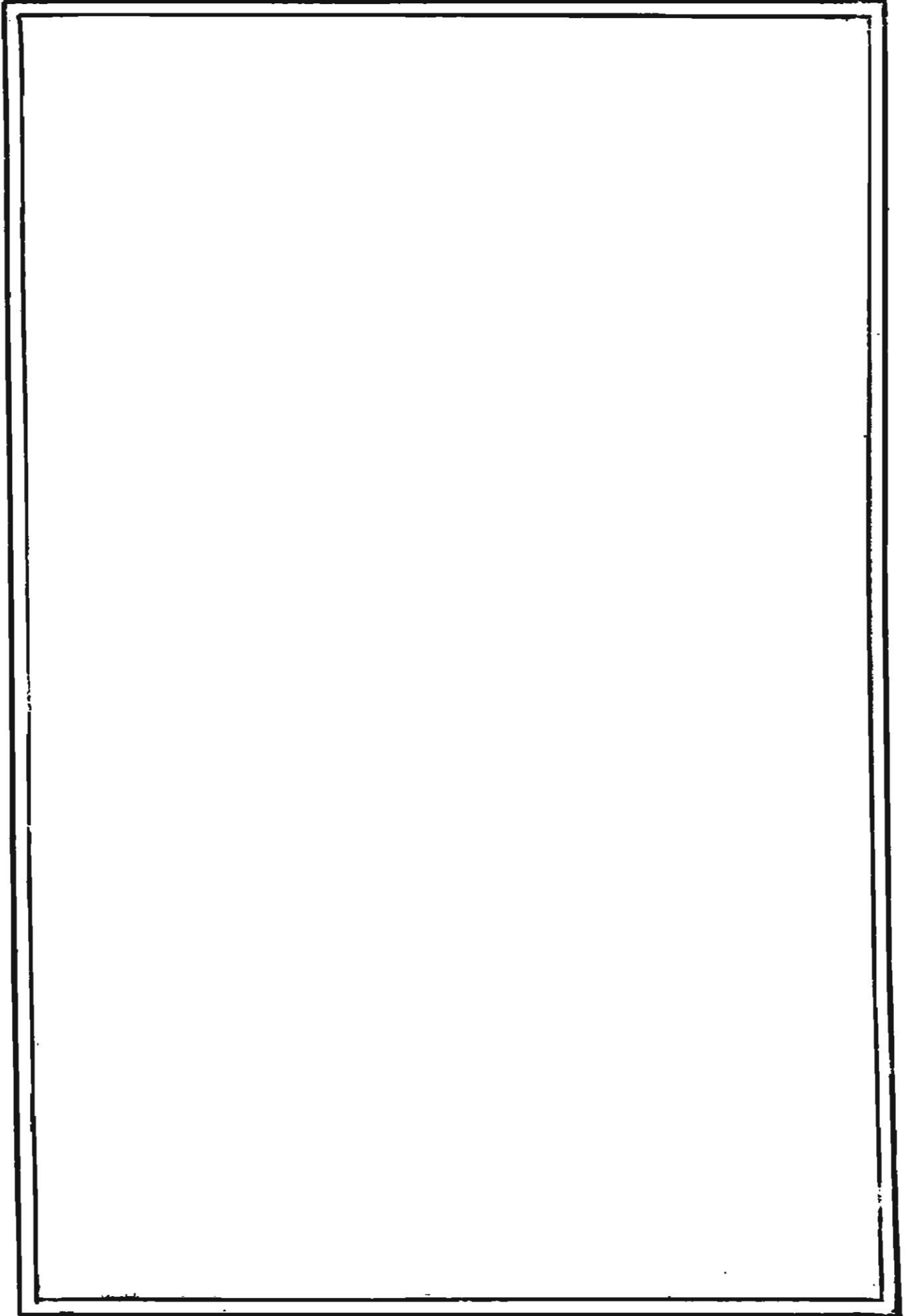
اشارات

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ مِمَّا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ









حدیث میں آیا ہے:

جاء رجل الى النبي صلعم فقال الرجل يقاتل
للمغرم والرجل يقاتل للذكو والرجل يقاتل
ليرى مكانه، فمن في سبيل الله؟ قال من يقاتل
لتكون كلمة الله هي العليا فهو

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا
کہ کوئی آدمی ایسا لڑتا ہے کہ مال ہاتھ آئے۔ کوئی ایسا لڑتا ہے کہ اسکی
ناموسی ہو۔ کوئی ایسا لڑتا ہے کہ اسکو ممتاز مرتبہ حاصل ہو۔ ان میں سے کس
کی جنگ فی سبیل اللہ ہے؟ فرمایا فی سبیل اللہ تو صرف اسکی جنگ ہے

فی سبیل اللہ -

جو اسیلے لڑے کہ خدا ہی کا کلمہ بلند ہو۔

دوسری حدیث میں ہے:

جاء رجل الى النبي صلعم فقال

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ

يا رسول الله ابدہ کونسی لڑائی ہے جو اللہ کی راہ میں ہو؟ ہم سے کوئی

تو جو شہرت نام میں لڑتا ہے اور کوئی حمیت توئی کے جذبے سے۔ یہ سن کر آپ نے

يقاتل غضبا ويقاتل حمية؟ فرفع اليه

سرٹھایا اور فرمایا جس نے جنگ اسیلو کی کہ اللہ ہی کا بول بالا ہو جس

راسه فقال من قاتل لتكون كلمة الله

اسکی جنگ راہ خدا میں ہے۔

هي العليا فهو في سبيل الله -

اس کے برعکس جو شخص انسانوں کا بول بالا کرنے کے لیے لڑے، اور اس لیے جنگ کرے کہ کچھ انسان دوسرے

انسانوں کے مقابلہ میں اپنی اغراض کامیابی کے ساتھ پوری کریں، اسکے حق میں رسول خدا کا ارشاد ہے:

يجي الرجل اخذاً ابدا الرجل فيقول

قیامت کے روز ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہو ایسے گا اور خدا

ان هذا قتلى فيقول الله له قتلته

سے عرض کرے گا کہ اس نے مجھے قتل کیا تھا۔ خدا پوچھے گا تو نے اسے

فيقول لتكون العنة لفلان

کیوں قتل کیا؟ وہ کہے گا اسیلو کہ فلاں کی عزت اور برتری قائم ہو۔

فيقول انتها ليست لفلان

جو دیکھ کر عزت اور برتری اُس کا حق تو نہ تھی۔ پھر اس مقتول کے

فيوء باسمه

گناہوں کا بوجھ اس قاتل پر لا دیا جائے گا۔